Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۳۹ رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

روز بدھ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۳۰ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ - ۲۷ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش، ۲۷ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۹۵

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲۶ ماہ فتح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۲۶ دسمبر۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ و گیمبیا (مغربی افریقہ) کی خوش دامن صاحبہ السیدہ فاطمہ صالح عودہ بعمر ۷۶ سال وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

جماعت احمدیہ کا نہایت درجہ مقدس جلسہ سالانہ اپنی تمام برکات کے ساتھ آج شروع ہو رہا ہے

ربوہ کے گلی کوچوں میں ہجوم خلق کا ایک دریا امڈ رہا ہے جو اکناف عالم سے یہاں جمع ہوا ہے

امریکہ، یورپ، افریقہ اور بہت سے ممالک کے احمدی احباب پر مشتمل وفود ربوہ پہنچ گئے

عمارات پر چراغاں نے ربوہ کی بستی کو بقعۂ نور بنا دیا

ربوہ - ۲۶ فتح - آج صبح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کا نہایت درجہ پاک و مقدس جلسہ سالانہ اپنی تمام برکات و خصوصیات کیساتھ اور اپنی شاندار اور منفرد روایات کے عین مطابق اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ اجتماعی دعاؤں کے ساتھ شروع ہو رہا ہے اور اس طرح ایک دفعہ پھر ہم اپنی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی ان عظیم الشان بشارات کو پورا ہونے کا مشاہدہ کر رہے ہیں جو آج سے اکیاسی برس قبل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر نازل ہوئیں اور ہر سال ہی بڑی شان کے ساتھ پوری ہوتی ہیں۔ یہی وہ بشارات ہیں جن کے پورا ہونے کا ذکر کرتے ہوئے حضور علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ

اک قطرہ اسکے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

آج مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں ہر طرف چہل پہل اور گہما گہمی کا عالم ہے۔ رات کو مسجد اقصیٰ، ایوان محمود اور دیگر مرکزی دفاتر پر چراغاں پوری بستی کو بقعۂ نور بنا رہی ہے۔ باہمی ملاقاتوں کے ذریعے اخوت و محبت کے ایمان افروز مناظر دیکھنے میں آ رہے ہیں، اور ربوہ کے گلی کوچوں میں ہجوم خلق کا واقعی ایک دریا امڈ رہا ہے جو اکناف عالم سے یہاں جمع ہوا ہے۔ اس میں پاکستان کے طول و عرض کے علاوہ یورپ، افریقہ اور امریکہ اور بہت سے دیگر بیرونی ممالک کے وہ سعید الفطرت باشندے بھی شامل ہیں جنہیں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور جو پہلی مرتبہ وفود کی صورت میں اپنے اس مقدس جلسہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

اس دفعہ کے جلسہ سالانہ کی اہم ترین خصوصیت یہ ہے کہ اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دنیا میں غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کو وسیع سے وسیع تر کرنے کی غرض سے ایک نہایت عظیم الشان منصوبہ احباب جماعت کے سامنے رکھنے والے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس دفعہ ملک کے کونے کونے سے اور بہت سے بیرونی ممالک سے بھی احباب جماعت غیر معمولی طور پر کثرت کے ساتھ جلسہ میں تشریف لا رہے ہیں وہ اپنے کانوں سے امام وقت ایدہ اللہ کی آواز میں اس عظیم آسمانی سکیم کو سننے کی توفیق پائیں گے اپنے ایمان و معرفت کو تازہ کریں گے اور خدمت دین اور قربانی اور ایثار کے نئے ولولہ انگیز عزائم لیکر یہاں سے واپس لوٹیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

ادارہ الفضل تمام آنے والے احباب کی خدمت میں صدق دل سے اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان مہمانوں کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ انہیں اس آسمانی جلسہ کی روحانی برکات سے مالا مال ہونے کی توفیق بخشے اور ہمارا یہ جلسہ اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی رحمتوں اور فضلوں کے سایہ میں شروع ہو اور اسکی غیر معمولی برکات کی جلو میں ہی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو۔ آمین۔

وقف جدید کا سال ختم ہونے میں صرف پانچ دن باقی ہیں!

(۱) کیا آپ اپنا چندہ حیثیت کے مطابق ادا فرما چکے ہیں؟

(۲) کیا آپکی جماعت اپنے وعدہ جات سو فیصد ادا کر چکی ہے؟

(۳) اگر آپ کسی جماعت کے سیکرٹری مال ہیں تو کیا آپ اپنی جمع شدہ تمام رقم اسماء و تفصیل کے ساتھ مرکز میں بھجوا چکے ہیں؟

(ناظم مال وقف جدید)

جلسہ سالانہ میں زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی کرنے کی کوشش کی جائے

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا نہایت ضروری اور اہم ارشاد!

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ میں تشریف لانیوالے احباب کیلئے دعا کرتے ہوئے فرمایا ہے:

"خدا تعالیٰ اپنی طرف انکو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

یہ پاک تبدیلی اور خدا تعالیٰ کی طرف کشش اسی صورت میں ہو سکتی ہے جبکہ جلسہ پر آنیوالے سب احباب ذکر الٰہی اور عبادات پر خاص زور دیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا یہ اہم ارشاد ہر وقت پیش نظر رکھیں کہ:-

"جلسہ کی برکات بڑھنے کا ذریعہ وہی ہو سکتا ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی اسلامی اجتماع ہو تو ذکر الٰہی اور عبادات زیادہ کی جائے۔ تم اسلامی اجتماعوں کو دیکھ لو۔ ان میں اور دوسرے لوگوں کے اجتماعوں میں یہی فرق نظر آتا ہے کہ ان میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر الٰہی اور عبادت پر زور دیا ہے اور دوسرے لوگوں کے اجتماعوں میں ذکر الٰہی اور عبادات نہیں ہوتیں۔

پس جلسہ کی برکات حاصل کرنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کیلئے چاہیئے کہ تم ان ایام میں زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی کرو۔" (الفضل ۹ جنوری ۱۹۵۵ء)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۷ ماہ فتح ۱۳۵۲ ھش

سچائی کی برکت اور اسکی بے انداز کشش

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۱ء میں خدائی حکم کے ماتحت جلسہ سالانہ کے آغاز کا اعلان فرمایا اور اس سے اگلے سال یعنی ۱۸۹۲ء میں ایک خصوصی اشتہار کے ذریعہ واضح فرمایا کہ یہ جلسہ ابدالآباد تک کے لئے جاری کیا گیا ہے اور یہ انشاء اللہ العزیز سال بسال منعقد ہوتا چلا جائیگا اور لوگ دُور دراز ممالک سے اس میں شرکت کے لئے آیا کریں گے۔ اسی ضمن میں حضور علیہ السلام نے اس جلسہ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے یہ بھی رقم فرمایا تھا کہ:-

"ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ اور اسلام کے تفرقہ مذاہب سے بہت لرزاں اور ہراساں ہیں۔ چنانچہ انہیں دنوں میں ایک انگریز کی میرے نام چٹھی آئی جس میں لکھا تھا کہ آپ تمام جانداروں پر رحم رکھتے ہیں اور ہم بھی انسان ہیں اور مستحق رحم کیونکہ دین اسلام قبول کر چکے اور اسلام کی سچی اور صحیح تعلیم سے اب تک بے خبر ہیں۔ سو بھائیو! یقیناً سمجھو کہ یہ ہمارے لئے ہی جماعت تیار ہونے والی ہے۔ خدا تعالیٰ کسی صادق کو بے جماعت نہیں چھوڑتا۔ انشاء اللہ القدیر سچائی کی برکت ان سب کو اس طرف کھینچ لائے گی۔ خدا تعالیٰ نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں کہ اس کو بدل سکے۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

جس زمانہ میں حضور علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر یہ عظیم بالشان اعلان فرمایا اُس وقت تک ابھی یورپ اور امریکہ میں اسلام کو پھیلانے کی مستقل بنیادوں پر کوئی منظم کوشش نہیں کی گئی تھی اور نہ وہاں ابھی کوئی شخص حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوئے ماموریت پر ایمان لایا تھا اُس وقت اللہ تعالیٰ نے آپ کو جلسہ سالانہ کے ضمن میں یہ عظیم بالشان بشارت دی کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کو قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں اور یہ کہ سچائی کی برکت اُن سب کو اس طرف کھینچ لائے گی اس لئے کہ خدا تعالیٰ نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں کہ اس کو بدل سکے۔ اس بشارت کے ربع صدی سے بھی ذرا عرصہ بعد خلافت ثانیہ کے مقدس و بابرکت دور میں یورپ اور امریکہ کے ممالک میں مستقل بنیادوں پر تبلیغ اسلام کا منظم آغاز ہوا اور وہاں جماعتیں قائم ہونا شروع ہوئیں نیز یکے بعد دیگرے نہایت خوبصورت اور عالیشان مساجد اور مشن ہاؤس تعمیر ہوتے چلے گئے اور بالآخر وہ وقت بھی آیا کہ وہاں کے مخلص و فدائی ذی استطاعت احمدی انفرادی طور پر جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے مرکز سلسلہ میں آنے لگے۔

بالآخر اب خلافت ثالثہ کے نئے مقدس و بابرکت دور میں وہ وقت بھی آپہنچا اور نہایت شان سے آپہنچا ہے کہ بیرونی ممالک کی جماعتہائے احمدیہ کے مخلص و فدائی افراد باقاعدہ اپنے اپنے ملک کی جماعتوں کے نمائندوں کی حیثیت سے اِس الٰہی جلسہ میں شریک ہوں۔ اس لحاظ سے تاریخ احمدیت میں ۱۳۵۲ ہجری شمسی (۱۹۷۳ عیسوی) کو یہ خاص اہمیت حاصل ہے کہ امسال اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ تحریک کروائی کہ آئندہ سے ہر ملک کی جماعت احمدیہ اپنا کم از کم ایک نمائندہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے ضرور بھیجا کرے۔ ہر چند کہ یہ تحریک سال کے آخری حصہ میں قدرے دیر سے ہوئی تھی تاہم جونہی حضور ایدہ اللہ کی یہ تحریک بیرونی ممالک کی جماعتوں تک پہنچی انہوں نے فوری طور پر اپنے نمائندے مرکز سلسلہ میں بھیجنے کی تیاریاں شروع کر دیں۔ چنانچہ امسال جلسہ سالانہ کا مقدس و مبارک سفر سب سے پہلے بیرونی ممالک میں بود و باش رکھنے والے غلامانِ مسیح پاک اور وہاں کی جماعتوں کے نمائندہ وفود کو ہی اختیار کرنے کی توفیق ملی۔ سب سے پہلے لندن کے پاکستانی احباب کا پہلا قافلہ بذریعہ طیارہ سفر کرتا ہوا پاکستان پہنچا اور یہ سب احباب ۱۸ فتح (دسمبر) کی رات کو ربوہ تشریف لائے۔ (انگلستان سے بعد ازاں مزید قافلے بھی ربوہ پہنچے ہیں) اس کے بعد امریکہ کی جماعتہائے احمدیہ کے چھ نمائندہ احباب ۲۲ ماہ فتح (دسمبر) کو ربوہ تشریف لائے۔ ان خوش نصیب امریکی احباب کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اپنی اپنی جماعتوں کے نمائندوں کی حیثیت سے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے کا شرف سب سے پہلے حاصل ہوا۔ ان میں جناب رشید احمد آف ملواکی، جناب حسن کلیم اور جناب فضل عمر آف وان کیگن نیز جناب احمد رقیب ولی، جناب عبدالکریم اور جناب عابد حنیف آف بوسٹن شامل ہیں۔ یہ سب احباب امریکہ کے باشندے اور وہاں کے شہری ہیں۔ انکے علاوہ امریکہ سے جناب عبدالرحیم ظافر صاحب آف ڈیٹن، ڈنمارک سے جناب عبدالسلام میڈسن، سویڈن سے جناب عزت اولیوچ، نائیجیریا سے جناب الحاج فلاویو، اور جناب اے۔ اے ابیولا، کینیا سے جناب عثمان گاگوڈیرہ، ماریشس سے جناب محمد حنیف جواہر اور سباہ سے جناب حاجی ڈنشل محمد اپنے اپنے ملک کی جماعت احمدیہ کے نمائندوں کی حیثیت سے ۲۴ دسمبر کی رات تک ربوہ تشریف لے آئے۔ اُمید ہے اُسوقت تک کہ جب یہ شمارہ قارئین کے ہاتھوں تک پہنچے گا انڈونیشیا سے جناب یحیٰ پنتو اور اُن کی بیگم صاحبہ محترمہ، جناب احمد سوریا امینا تا بریگیڈیئر جنرل پولیس، اور محترمہ اہلیہ صاحبہ مولانا ابوبکر ایوب مرحوم، جزائر فجی سے جناب نعمت اللہ صاحب مع اپنی بیگم صاحبہ محترمہ و والدہ صاحبہ محترمہ، گھانا سے جناب حاجی الحسن عطاء، سیرالیون سے پیراماؤنٹ چیف جناب گامانگا اور جناب بائی ٹورے، مغربی جرمنی سے جناب ہدایت اللہ ہبش، یوگوسلاویہ سے جناب اسمٰعیل ڈیمیس نیز سوئٹزرلینڈ سے جناب یف ہوزر جناب ارون بورگ اور جناب ساچا بورگ ربوہ پہنچ چکے ہوں گے۔ کیونکہ ان سب احباب کیطرف سے پہلے ہی یہ اطلاعات موصول ہوچکی تھیں کہ وہ بھی جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے ربوہ آرہے ہیں۔

الغرض امسال کے جلسہ سالانہ کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ یورپ، امریکہ، افریقہ اور جنوب مشرقی ایشیاء کے اُن سعید لوگوں کے نمائندے جنہیں خدا نے اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیار کیا اپنے اپنے ملک کے نمائندوں کی حیثیت سے پہلی بار اس میں شرکت کریں گے اور دنیا پر ثابت کر دکھائیں گے کہ خدا تعالیٰ کسی مامور کو بے جماعت نہیں چھوڑتا۔ حسب وعدۂ الٰہی سچائی کی برکت اور اسکی بے انداز کشش انہیں اس طرف کھینچ لائی ہے اور کیوں نہ کھینچ لاتی جبکہ خدا نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں جو اس کو بدل سکے۔

رونقِ گلشن ہو مثلِ غنچۂ تر مسکرا

مسکرا ہر حال میں اے قلبِ مضطر مسکرا
زیرِ خنجر مسکرا بالائے منبر مسکرا

جستجو میں مسکراہٹ کی ہے گریاں کائنات
رونقِ گلشن ہو مثلِ غنچۂ تر مسکرا

جن لبوں کو مسکراہٹ سے شناسائی نہیں
مسکراہٹ پیار کی اُن کو عطا کر، مسکرا

گالیاں سُن کے عدو کی دل نہ میلا کر کبھی
زخم کھا کر شاد ہو اور تیر کھا کر مسکرا

غم نہ کر وہ دیکھ وہ پھوٹی کرن اُمید کی
کٹ گئی زنجیرِ شب اے دیدۂ تر مسکرا

غم کی دُنیا کو مسرت سے بدلنا ہے اگر
دوسروں کے ساتھ مل کر تو بھی اکثر مسکرا

ہے عبوساً قمطریرا کس لئے تسنیم تو
مل رہیگا جو بھی ہے تیرا مقدر مسکرا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی علّتِ غائی اور تعلیم القرآن

محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے ناظر تعلیم

جس وقت دنیا اللہ تعالیٰ سے رُوگردان ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے حُسنِ حقیقی کے دیکھنے سے اندھی ہو جاتی ہے اور دُنیا کی مادی لذات پر گرنے لگتی ہے تو اس کا لازمی نتیجہ ایک دوسرے سے مقابلہ فتنہ و فساد کی شکل میں رونما ہوتا ہے جیسا کہ اس وقت آپ دُنیا میں مشاہدہ کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا مامور دُنیا پرستوں کو دُنیا پرستی سے ہٹا کر خدا تعالیٰ کی معرفت و محبت کا شربت پلا کر ایک ابدی استغنا اور سرور سے ہمکنار کرنا چاہتا ہے۔ لیکن حرصِ دُنیا اور اس کی وجہ سے آپس فتنہ و فساد اور بغاوت کے رجحانات آڑے آتے ہیں اور وہ ہر آسمانی تعلیم سے اختلاف کرتے ہیں۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ

(آل عمران ۲۰)

دراصل مامور کی مخالفت اس کی تعلیم اور عقائد سے اختلاف کی بنا پر نہیں ہوتی بلکہ سراسر حرصِ دنیا اور دُنیا پرستی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

اسی لئے کسی نے خوب کہا ہے۔ ایمان اور دنیا پرستی یعنی دُنیا کی عیش و عشرت کی ہوس اور اشتہا ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔ ؎

ہم خدا خواہی و ہم دنیائے دوں
ایں خیال است و محال است و جنوں

خلاصہ کلام یہ کہ خدا تعالیٰ کے مامور اہل دنیا کو حرصِ دنیا سے ہٹا کر اللہ تعالیٰ کی محبت اور قرب کے جام پلانا چاہتے ہیں۔ اور یہی مقصد ان کی آمد کی علّتِ غائی ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی یہی مقصد لے کر دنیا میں تشریف لائے۔

اصل مقصد تو یہی ہے لیکن اس کے علاوہ ہر دوسرے گندے، غلط عقائد، گندے اعمال کو بھی خدا تعالیٰ کا مامور دُنیا سے دور کرنے کی کوشش کرتا ہے پھر خدا تعالیٰ کے ماموروں کی جب شدید مخالفت ہوتی ہے اور دنیا ان کو تباہ و ہلاک کر دینے پر تلی ہوتی ہے اسوقت خدا تعالیٰ کا مامور اپنی کامیابی کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے اس دائمی قانون کا اعلان کرتا ہے:

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ۔

ہزار ہا مکروں اور حیلوں اور مخالفتوں کے مقابلہ میں مومن ہمالیہ پہاڑ کی طرح سے ڈٹے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان کے امتحان کی گھڑیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے ان کے دلوں میں آسمانی انقلاب کی روح پھونک دیتے ہیں اور دنیا دیوانہ وار حق کو قبول کر لیتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں بھی یہ خبر دی گئی ہے ایک الہام ہے:-

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَانْتَهٰى اَمْرُ الزَّمَانِ اِلَيْنَا اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ۔

(تذکرہ طبع ثانی ص ...)

یعنی جب خدا کی نصرت اور فتح آ جائے گی اور زمانہ بڑے زور سے ہماری طرف رجوع کرے گا تو احمدیہ جماعت کے لوگ اپنے مخالفوں سے پوچھیں گے کہ بتاؤ کیا ہماری باتیں درست نکلیں یا نہیں۔ اس وقت جماعت احمدیہ نہایت نازک وقت میں سے گزر رہی ہے اپنے اور پرائے سب مخالف ہو رہے ہیں بلکہ اب تو دنیا کی بڑی طاقتوں کی نگاہ میں بھی یہ جماعت چبھنے لگی ہے اور وہ بھی چاہتی ہیں کہ کسی طرح سے اس جماعت کو مٹا دیا جائے۔

اس وقت جماعت کے مخلصین بھی اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر پورا پورا یقین رکھنے کی وجہ سے مخالفتوں کو دیکھ کر اپنے ایمانوں میں اضافہ کرتے چلے جاتے ہیں اور شدید سے شدید مخالفت مومنوں کے ایمان اور یقین کو بڑھاتی چلی جاتی ہے سوائے کمزور ایمانوں اور منافقین کے جیسا کہ غزوۂ احزاب کے موقع پر ہوا۔

قرآن کریم نے اس کی تفصیل بتائی ہے کہ غزوۂ احزاب کے وقت جب مسلمانوں پر ایک شدید زلزلہ کی کیفیت وارد ہو گئی تو مخالفین اور منافقین نے یہ کہنا شروع کیا کہ مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا (احزاب ۱۳) کہ خدا اور رسول نے ہم سے سب جھوٹے وعدے کئے تھے۔

نیز یہ کہ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا (احزاب ۱۴) کہ اے اہل مدینہ اب تمہارا کہیں بھی ٹھکانہ نہیں رہا۔ بہتر یہی ہے کہ جان کی سلامتی چاہتے ہو تو اپنے دین سے رجوع کر لو مگر مومنوں پر اس شدید زلزلہ کا کچھ اور ہی اثر ہوا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:- وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا۔ (الاحزاب: ۲۳)

یعنی مومنوں نے ان لشکروں کو دیکھا تو انہوں نے کہا یہ تو وہی ہیں جس کا ہمیں اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ دیا تھا۔ اور اللہ اور اس کے رسول کا وعدہ سچا ہی نکلا اور ان لشکروں کی آمد نے مومنوں کو نہیں زیادہ کیا مگر ایمان اور فرمانبرداری میں۔

اس جگہ بھی احمدیت کے فدائی اسی قسم کے ایمان پر قائم ہیں اور یقیناً بالآخر احمدیت کے ذریعہ اسلام ساری دنیا پر غالب آنے والا ہے۔

یہ سب کچھ تو اپنے وقت پر ہو گا مگر کیا ہم نے احمدیت صرف اسلئے قبول کی اور صرف اسلئے اس جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لے رہے ہیں کہ آج سے کچھ عرصہ کے بعد دُنیا میں اسلام کا عالمگیر انقلاب ظاہر ہو یقیناً یہ سب کچھ ہو گا لیکن سوال یہ ہے کہ ہمیں کیا ملا؟

احمدیت کی علّتِ غائی جہاں ایک فرد کا سوال ہے یہ ہے کہ ہر شخص اللہ تعالیٰ کی محبت اور معرفت کے مقام پر پہنچے اور اللہ تعالیٰ کی تکریم کا موجب ہو۔

كُنْتُ كَنْزًا مَخْفِيًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ (الہام مسیح موعود)

دنیا پرستوں کو دنیا پرستی سے ہٹانے کے لئے ہی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا تھا۔ اگر ہم احمدیت کا لیبل لگا کر دنیا کی حرصوں سے آزاد نہ ہوئے تو ہم نے احمدیت سے کچھ بھی فائدہ نہیں اٹھایا۔ جو شخص بھی احمدی کہلاتا ہے اُسے دنیا کی مخالفت اور دشمنی کی وجہ سے کچھ نہ کچھ دنیوی نقصان پہنچتا ہے۔ لیکن اگر روحانی فوائد سے بھی محروم رہے تو ہماری مثال کچھ اسی طرح ہو گی جس طرح اس شعر میں بیان ہوئی ہے۔ ؎

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم
نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

پس تمام احباب کو اپنا اور اپنی اولاد اور خاندانوں کا اس رنگ میں محاسبہ کرنا چاہیئے کہ ذاتی اور فردی سطح پر ہم نے احمدیت کے نور کو کس قدر جذب کیا ہے۔ اور ہمارا اللہ تعالیٰ سے کیا تعلق ہے کیا ہم اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری اور اخلاص کے مقام پر کھڑے ہو چکے ہیں یا کہ نہیں؟

کامل فرمانبرداری جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کا پہلا قدم یہ ہے کہ ہمیں علم ہو کہ ہمارا خدا ہم سے کیا چاہتا ہے؟ اس کے کیا احکام ہیں؟ کیا نواہی ہیں؟ پھر ہم دیکھیں گے کیا ہماری اولادیں ہمارے خاندان اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے مقام پر کھڑے ہیں یا کہ نہیں؟ ہم میں سے جو بھی دنیا پرستی کے جذام میں مبتلا ہوگا اُسے قرآن کی تعلیم کا اس نیت سے خود بھی مطالعہ کرنا اور پھر اس پر عمل کرنا کہ خدا مل جائے یقیناً ایک موت معلوم ہوگا ایسے لوگ ہرگز ہرگز قرآن کی تعلیم اپنے گھر میں لاگو کرنے کی طرف حقیقی طور پر راغب نہیں ہوں گے۔ لیکن جن لوگوں نے احمدیت کو صرف اسلئے قبول کیا ہے کہ انہیں اللہ تعالیٰ سے وصال اور قرب حاصل ہو وہ تو بڑی ہی بے چینی سے قرآن کریم کی طرف دوڑیں گے تاکہ وہ معلوم کریں کہ وہ کونسی راہیں ہیں جن پر چل کر ہم اللہ تعالیٰ تک پہنچ سکتے ہیں۔

پس ایک سچے مومن اور دنیا دار میں یہ نمایاں فرق ہمیں نظر آتا ہے کہ سچا مومن قرآن کریم کی تعلیم کو اپنے لئے اور اپنی اولادوں کے لئے باقی دنیا کی ہر چیز سے مقدم گمان کرتا ہے۔ لیکن دنیا پرست اس سے کوسوں دور بھاگے گا۔ کیونکہ جگہ جگہ قرآن پڑھنے سے قرآن اسکو کاٹیگا اور ملامت کریگا اور قلبی اذیت و ملامت نفس سے بچنے کے لئے بہتر طریقہ یہی ہے کہ دینی تعلیم کو حاصل ہی نہ کیا جائے۔

اس سلسلہ میں سب سے پہلے تو ہمارے دوستوں کو اپنا اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ آیا ہمارے قلبی رجحانات و خیالات و جذبات واقعی اللہ تعالیٰ کے ساتھ وابستہ ہیں یا دنیا کے دولی کے ساتھ۔ اس پہ ہر شخص خود الگ الگ غور کرے اور محاسبہ کرے اور اس کا معیار یہ ہے کہ ہم یہ جائزہ لیں کہ ہم اپنی زندگی میں مفادِ دنیا کو مقدم کرتے ہیں یا منافع آخرت کو

اگر ہم محسوس کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہم واقعی دین کو دنیا پر مقدم کر رہے ہیں تو اس کا لازمی تقاضا یہ ہوگا کہ ہم قرآنی انوار کو اپنے اندر جذب کرنے میں پوری تندہی سے منہمک ہوں گے اسی طرح اپنی اولادوں کے سلسلہ میں بھی اسی پالیسی پر گامزن ہوں گے کہ دین کی تعلیم کو دنیا پر مقدم کر رہے ہوں گے۔

لیکن اگر ہم یہ علامات اور احساسات اپنی زندگی اور گرد و پیش مفقود پاتے ہیں تو ہمیں اپنی فکر کرنی چاہیئے اور اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا کرنی چاہیئے کہ ہمیں اس حالت سے نجات دے

اگر ایک شخص حقیقی متاعِ ایمانی سے محروم ہو۔ اسکی حلاوت اور بشاشت اپنے اندر محسوس نہ کر رہا ہو پھر وہ اللہ تعالیٰ سے عرض کرے کہ اے اللہ میں اس قیمتی گوہر نایاب سے محروم ہوں تو اپنے فضل سے مجھے یہ عطا کر دے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو ضرور سنے گا۔ مگر جو وہ لوگ دعوی کرتے ہیں کہ ہم متاعِ ایمان سے تو در حقیقت خالی ہوں مگر ناسمجھی کی وجہ سے یا نفاق کی مرض کی وجہ سے سمجھ یہ رہے ہوں کہ ہم حقیقی مومن ہیں گویا اصل میں ان کا اپنا آپ سے جھوٹ بولنا اور خود فریبی میں مبتلا ہونا خدا کے نزدیک قابلِ گرفت ہوگا۔ دیکھو قرآن میں اللہ تعالیٰ نے پہلے پارہ کے دوسرے رکوع میں مرض نفاق کے بیماروں کے متعلق فرمایا ہے ولھم عذاب الیم بما کانوا یکذبون کہ انہیں ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے دردناک عذاب ملے گا۔ اگر وہ روحانی طور پر بیمار تھے۔ مرض نفاق میں مبتلا ہو گئے تھے۔ ایمان کی علامات جو قرآن کریم نے بیان کی ہیں اپنے اندر نہیں پاتے تھے تو اگر وہ سچ سچ اپنے آپکو بیمار سمجھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے اور اس مرض سے نجات چاہتے۔ تو عذاب الیم میں گرفتار نہ ہوتے۔ کیونکہ جو مریض ماہر ڈاکٹر و طبیب کے آستانہ پہ پہنچ جائے اکثر و بیشتر وہ شفایاب ہو ہی جایا کرتا ہے

کسو بیہو بقراط سے جاکے پوچھا!!

دراصل اپنی دعاؤں میں سب سے اہم ذاتی دعا ہماری یہ ہونی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی اور سچا ایمان عطا کرے۔ پھر اس ایمان کے انعام اور نتیجہ میں عرفان عطا کرے اور ہم اس دنیا میں اپنی روحانی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کے جمال و جلال کا مشاہدہ کر لیں۔ اسکے بعد ہمیں طوعاً یا کرہاً قرآن کریم کی تعلیم کو اپنے اندر اور اپنی اولادوں کے اندر جذب کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی خلافت میں سب سے بڑھکر جس تحریک پر زور دیا ہے وہ تحریک تعلیم القرآن ہی ہے ابھی انگلستان میں حضور انور نے فرمایا ہے کہ میری زندگی کا یہ مشن ہے کہ میں دنیا کے ہر شخص کے ہاتھ میں قرآن کریم پہنچا دوں اور دنیا کے ہر فرد کو زیادہ سے زیادہ انوار قرآنیہ سے منور کر دوں۔

اسی سلسلہ میں تحریک وقفِ عارضی جاری ہے جو کہ نہایت [illegible] کلاسز و درس القرآن کی کلاسز جاری ہوتی ہیں۔ اس سلسلہ میں اپنی اپنی جگہ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ بھی کوشش کر رہے ہیں۔ اور یہ امر ان کے لائحہ عمل میں داخل ہے

خاکسار احباب جماعت سے اپیل کرتا ہے کہ اپنے گھروں میں ہم خود اس تحریک کے سلسلہ میں ٹھوس اور عملی قدم اٹھائیں۔ یعنی تعلیم القرآن کے سلسلہ میں سب سے پہلا قدم تو بہر حال یہی ہوگا۔ کہ جو ناظرہ پڑھنا نہیں جانتے وہ ناظرہ پڑھنا سیکھیں لیکن قرآنی احکام سے مطلع ہونا اور ان پر عمل کر کے روحانی بلندی پہ گامزن ہونا بھی ایک فوری ضرورت ہے۔ اس لئے خاکسار خاص طور پر احباب جماعت میں یہ تحریک کرتا ہے کہ اپنے گھروں میں درس القرآن کی روزانہ مجلس و محفل قائم کریں۔ آخر گھر میں کوئی فرد تو ہوگا جو ناظرہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہو وہ تفسیر صغیر میں سے ایک رکوع روزانہ حالات کے مطابق کم و بیش ہو سکتی ہے تلاوت کرکے باقیوں کو سنائے

تفسیر صغیر میں سے اس رکوع کا اردو ترجمہ آہستہ آہستہ سمجھ سنائے اور اسکے نیچے کے نوٹ سنائے پھر آپس میں گفتگو یا باہمی مذاکرہ کے (Table Talk) کے یہ ذکر کریں کہ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں فلاں فلاں احکام دئے ہیں اور فلاں فلاں بات سے بچنے کا حکم دیا ہے اور اس رکوع کے مضمون کا خلاصہ یہ ہے

اسی قسم کی محفل اگر ہر گھر میں دن رات میں کسی ایک مقررہ وقت میں پندرہ بیس منٹ کے لئے ہی منعقد ہو تو یہ ایک نہایت ہی بابرکت امر ہوگا۔ اگر پندرہ بیس منٹ میں ہم ایک رکوع کا مذاکرہ نہ کرسکیں تو چند آیات ہی سہی۔

دراصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر کے سرپرستِ اعلیٰ پر تربیت اولاد کی ذمہ داری ڈالی ہے والدین کو اپنی اولاد کا ذمہ دار بنایا ہے۔ فرماتے ہیں کل مولود یولد علی الفطرۃ فابواہ یھودانہ او یمجسانہ او ینصرانہ یعنی بچہ تو فطرت صحیحہ لے کر پیدا ہوتا ہے پس اگر صحیح خطوط پر نشوونما پائے تو۔۔۔۔ وہ خدا کا پیارا بنے گا۔ لیکن ماں باپ اپنی غلط تربیت یا عدم تربیت کی وجہ سے اپنے بچے کو یہودی یا یہودی صفت بنا دیتے ہیں اسی طرح مجوسی یا مجوسی صفت یا دہریہ بنا دیتے ہیں اور اسی طرح عیسائی یا عیسائیوں جیسا بنا دیتے ہیں۔ پس اگر ہماری اولادوں میں غلط رجحانات در آئے اور ہم نے انہیں قرآن کریم کے موتیوں اور زیورات سے مالا مال نہ کیا تو یاد رکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو اس کی ذمہ داری ماں باپ پر ڈالتے ہیں۔ خوشحال ماں باپ اپنے بچوں کے لئے دنیوی تعلیم کے سلسلہ میں بے حساب روپیہ خرچ کرتے ہیں کیا وجہ ہے کہ وہ دینی تعلیم ساتھ ساتھ دینے کے لئے ان کے لئے گھر پہ ٹیوشن کا انتظام نہیں کرتے۔ پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ ذاتی طور پر جس حد تک وہ بچوں کو انوار قرآنیہ سے متمتع کر سکتے ہیں اور مذکورہ بالا مجالس قرآنیہ کے ذریعہ خود بھی متمتع ہو سکتے ہیں۔ وہ کیوں نہیں ہوتے؟

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ والمرأۃ راعیۃ علی بیت اھلھا ومسئولۃ عن رعیتھا۔ تم میں سے ہر شخص نگران اور ذمہ دار ہے اور اپنی زیرنگرانی رعیتوں اور ماتحتوں کے سلسلہ میں خدا تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہوگا ایک عورت اپنے خاوند کے گھر میں نگران ہے اور زیر نگرانی رعیتوں اور ذمہ داریوں کے سلسلہ میں جوابدہ ہوگی۔

پس روزانہ کی محفل قرآن ہر گھر میں منعقد کریں۔ خواہ پندرہ بیس منٹ کے لئے ہو۔ آخر کھانے پر سب یا اکثر افراد خانہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ پھر ٹیلیویژن یا گپ شپ یا حالات پہ تبصرہ و گفتگو بھی ہوتی ہے کیا وجہ ہے کہ ہم ساتھ ساتھ ہم ہر گھر میں پندرہ بیس منٹ کے لئے مجلس قرآن منعقد نہیں کر سکتے؟

اسی طرح ان مجالس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا درس بھی خواہ چند منٹ کے لئے ہی ہو جاری کیا جا سکتا ہے۔

جہاں تک حضرت مسیح موعود کی کتب کا تعلق ہے ہر فرد جماعت کو جو لکھنا پڑھنا جانتا ہے روزانہ اُن کا کچھ نہ کچھ مطالعہ کرتے رہنا چاہیئے۔

کیا ہم روزانہ ناشتہ نہیں کرتے؟ کیا دوپہر کا کھانا پھر شام کی چائے پھر رات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر)

ہر گھر کی لازمی ضرورت
اکسیر معدہ
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ ہاضمہ کی بہترین پھکی۔ پیٹ درد۔ اپھارہ۔ اسہال کے لئے بہت مفید ہے مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے۔
(رجسٹرڈ)
خورشید یونانی دواخانہ: ربوہ، فون: ۵۳۸

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ
سرمہ نور (رجسٹرڈ)
جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے
سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کے لئے بہترین تحفہ
اکسیر اٹھرا
حمل ضائع ہو جاتے ہوں بچے لاغر اور سوکھ جاتے ہوں یا بچپن میں ہی فوت ہو جاتے ہوں یا صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کے لئے از حد مفید ہے۔ فی کورس – اٹھائیس ۲۸ روپے
(نوٹ)
ہر قسم کی پوشیدہ و پیچیدہ امراض کا علاج تسلی بخش کیا جاتا ہے
شفاخانہ رفیق حیات گولبازار ربوہ

آپ کے گھر میں
تریاق کبیر
کی ایک شیشی ضرور ہونی چاہئے۔ اس کے چند قطرے۔ ہیضہ۔ پیٹ درد۔ قے۔ نزلہ و زکام کو فوری دور کرتے ہیں۔ قیمت: ایک روپیہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

کاجل نور بصیر
آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کے لئے
تحفہ نیز چہرہ کی خوب صورتی کے لئے
بیوٹی لوشن خریدیں
تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ہمدرد نسواں۔ زوجام عشق۔ دوائی فضل الٰہی۔ اکسیر شباب
سرمہ بصیر خاص۔ شربت خانہ ساز۔ حب حنید۔ حب شہزاد
تریاق کبیر۔ حب مروارید عنبری۔ لبوب کبیر۔ معجون فلاسفہ
اپنی جملہ ضروریات کیلئے دواخانہ خدمت خلق کو یاد رکھیں۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں۔
پیش کردہ:
دواخانہ خدمت خلق۔ ربوہ

کیا آپ نا بینیں کرواتے۔ کیوں؟ جسم کی صحت و سلامتی کی خاطر۔ روح جسم سے زیادہ اہم ہے اور دائمی زندگی رکھنے والی ہے۔ اس کو بھی نا شتوں کھانوں اور غذاؤں کی ضرورت ہے۔ اس کی غذا ہے دعا۔ ذکر الٰہی۔ قرآن کریم۔ احادیث۔ مسیح موعود کی کتب۔

پس افراد جماعت کو اپنے دن رات کو ایک تقسیم شدہ اور منظم۔ پروگرام کے تحت بسر کرنا چاہئے۔ اور مختلف اوقات میں ان روحانی کھانوں اور روحانی ناشتوں کے لئے وقت رکھنا چاہئے۔ یہ کام عزم سے ہو سکتا ہے۔ ایسا عزم جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا ہو۔ واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ کا یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے آمین!

جلسہ سالانہ کے ایام میں

"الفضل" کا دفتر قارئین کی سہولت کیلئے جلسہ گاہ میں منتقل کر دیا جائے گا۔ متعلقہ امور کے لئے رجوع فرمائیں۔ نئے خریدار بھی اپنا چندہ یہیں جمع کروا دیں۔
"مینیجر الفضل"

ہمدرد نسواں۔ حب اٹھرا
مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج۔ خالص اور مکمل اجزا سے تیار شدہ۔ مکمل کورس بیس ۲۰/- روپے
دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

نہایت باموقع مکان / دوکانات برائے فروخت
غلہ منڈی کے نہایت بارونق اور بہترین موقع پر واقع ایک عدد مکان جو دراصل دو عدد دکانات اور دو عدد سٹور بمعہ صحن اور باتھ روم پر مشتمل ہے۔ قابل فروخت موجود ہے۔ پانی میٹھا، بجلی کی سہولت، سوئی گیس کی لائن بالکل نزدیک۔ ریلوے اسٹیشن۔ بازار، گرلز سکول اور گرلز کالج بالکل نزدیک ہیں۔ خواہشمند احباب بالمشافہ جلسہ سالانہ کے ایام میں مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں
(غلام رسول مالک مکان نمبر ۵/۸ رحمت بازار (غلہ منڈی) ربوہ)

آپ کو جلسہ سالانہ میں شمولیت
مبارک ہو
(حکیم نظام جان)

آپ کی صحت و تندرستی
دانتوں کی روزانہ صفائی پر منحصر ہے دانتوں اور مسوڑھوں کو تمام امراض سے بچاتے۔ کیڑا لگنے سے روکنے اور دانت سفید چمکدار بنانے کیلئے پیور ٹوتھ پوڈر۔ تمام ٹوتھ پاؤڈروں سے مفید ثابت ہوا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱/۲۵
شاہ میڈیکل سٹور رحمت بازار گولبازار ربوہ

انمول موتی ــــــ قدرتی دانت
ان کی حفاظت اور قدر کیجئے:
دانت نکلوانے کی کوئی ضرورت نہیں بلکہ ہمارے کلینک پر بہتر علاج کیلئے تشریف لاویں۔ اس کے علاوہ نئے امریکن دانت جدید طریق پر بغیر تالو اور پلیٹ کے لگائے جاتے ہیں۔ کامیابی کی شرط ہے۔
ڈاکٹر بشیر احمد ڈینٹسٹ
ماڈرن ڈینٹل سروس سرگودہا روڈ۔ ریلوے ڈی جھگی: لائلپور

ایک لاجواب اور مجرب روزگار سرمہ
سرمہ خورشید
آنکھوں کی بیشتر امراض۔ خارش۔ پانی بہنا، دھندلا پن وغیرہ کیلئے لاجواب تحفہ۔ فی شیشی ۷۵/- پیسے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
ربوہ۔ فون ۵۳۸

دوائی فضل الٰہی
نرینہ اولاد کیلئے
اس کے استعمال سے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا۔ مکمل کورس ۹ ماہ ۱۸/- روپے
دواخانہ خدمت خلق۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت

کی شاندار چودھویں جلد

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر بڑی آب و تاب سے شائع ہو رہی ہے

یہ اطلاع نہایت درجہ خوشی اور مسرت سے سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے "تاریخ احمدیت" کی چودھویں جلد جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کی مقدس تقریب پر منظر عام پر آرہی ہے۔ یہ جلد مجلس خدام الاحمدیہ جیسی بین الاقوامی تنظیم کے پہلے تاریخی اجتماع ربوہ سے لے کر سالانہ جلسہ ربوہ ۱۹۵۱ء تک کے ایمان افروز، روح پرور اور انقلاب آفریں واقعات پر مشتمل ہے۔ اس شاندار جلد کی ایک امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بہت سے غیر مطبوعہ پیغامات، مراسلات اور تحریرات کے علاوہ حضور کے سفر یورپ کے موقع کی پر معارف تقریر پہلی بار مکمل متن کے ساتھ سلسلہ کے لٹریچر میں شائع ہو رہی ہے۔ حضور کے اس دور کے مشہور سفر سندھ، حیدرآباد اور کراچی کی تقاریر اور پریس کانفرنس کی تفصیلات بالکل شانِ جامعیت کے ساتھ دی گئی ہیں۔ انگلستان اور سیلون میں مجاہدین احمدیت کی شاندار اسلامی خدمات پر مبسوط روشنی ڈالی گئی ہے۔ اوکاڑہ، راولپنڈی اور سرحد کے قابل فخر احمدی شہداء کا بھی تفصیلی ذکر ہے۔ لعلِ احمدیت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب پر قاتلانہ حملہ کی خونی سازش کا بھی اس میں انکشاف کیا گیا ہے اور متعدد نایاب اور بالکل غیر مطبوعہ فوٹو جو حضرت مصلح موعودؓ کے عہد مبارک کی پیاری یادوں کو تازہ کر دیتے ہیں، نہایت نفیس کاغذ پر آفسٹ طباعت کے ساتھ شامل اشاعت ہیں۔ جن سے خلافت ثانیہ کے اس زمانہ سے متعلق تاریخی حقائق کی افادیت میں بے اندازہ اضافہ ہو گیا ہے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اہم تصویر کے علاوہ مسجد مبارک کا ایک دلکش فضائی منظر بھی کتاب کی زینت ہے۔ الغرض یہ جلد ظاہری اور معنوی لحاظ سے سلسلہ احمدیہ کی علمی ریسرچ کا ایک نیا شاہکار ہے اور تمام خوبیوں اور کاغذ کی نایابی اور اخراجات طباعت کی گرانی کے باوجود ساڑھے چار سو صفحات کی اس معرکۃ الآرا تصنیف کا ہدیہ صرف تیرہ (۱۳) روپے رکھا گیا ہے جو اصل لاگت ہے۔

یہ کتاب جلسہ سالانہ پر ہر بک سٹال سے مل سکتی ہے۔ زیادہ مناسب ہو گا کہ احباب جماعت یہ اطلاع پڑھتے ہی اپنے نسخے ریزرو کرا لیں۔ تا آئندہ ایڈیشن کا انہیں انتظار نہ کرنا پڑے۔ (والسلام)

ابوالمنیر نورالحق

مینیجنگ ڈائریکٹر

ادارۃ المصنفین ربوہ

سلسلہ احمدیہ کی روایات اور درویشان کی پاکیزہ زندگی کو یاد رکھنے کے لئے

حضرت قاضی محمد اکمل صاحب کی نظموں کا مجموعہ

نغمۂ اکمل

قیمت پانچ روپے

نوجوانوں اور بچوں کے پاس ہونا ضروری ہے۔

جلسہ سالانہ پر کتب فروشوں سے دستیاب ہے

بک ڈپو ربوہ

زنجیرِ گُل

مجموعہ کلام شیخ روشن دین صاحب تنویرؔ (مرحوم)
سابق ایڈیٹر الفضل

انتخاب و تعارف: لطیف قریشی

قیمت ۹ روپے

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر خصوصی رعایتی قیمت ۸ روپے

بارِ امانت

مجموعہ کلام لطیف قریشی

قیمت ۶ روپے

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر خصوصی رعایتی قیمت ۵ روپے

سادہ نظمیں

مجموعہ کلام لطیف قریشی

قیمت ۲ روپے

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر خصوصی رعایتی قیمت ۱½ روپیہ

ربوہ کے ہر کتب فروش سے طلب کریں۔

ناشر: **مطبوعات** پرنٹرز پبلشرز بک سیلرز اینڈ سٹیشنرز
۴۰/۷ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

سابقہ پتہ۔ بلاک نمبر ۱۲ سرگودھا

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر

گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا سپر العلقا ٹانک استعمال کیجئے۔ یہ ٹانک خوب بھوک لگاتا، غذا کو جزو بدن بناتا، جسم میں طاقت پیدا کرتا، بکثرت خون پیدا کرتا اور ہر قسم کی جسمانی کمزوریاں دور کرتا ہے۔ قیمت ۴/- (حیرت انگیز مجرب دوائی کا رسالہ مفت)

شاد ہومیو پیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال

رحمت بازار / گول بازار۔ ربوہ

پہلی احمدیہ ہومیو پیتھک تصنیف

ہومیو پیتھک علاج

- ۱۲۰۰ نسخہ جات ● ۱۳۰ ایف فرر ادویہ
- خواص الادویہ ● متعلقات الادویہ
- ادویۃ الامراض ● علاج الامراض
- تسخیر جات مرکبات ● عمومی معلومات

جلسہ سالانہ پر ہر کتب فروش سے طلب کریں
قیمت ۵/ روپے۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار

راجہ محمد اسلم سجاد (ایم اے) — مسز سجاد (آر۔ ایم۔ پی۔ ہومیو)

ہومیو فارمیسی پھالیہ (گجرات)

سیلان بند

سیلان الرحم (لیکوریا) جو نہ صرف زندہ درگور کر دیتی ہے بلکہ بیشمار امراض کا پیش خیمہ ہے۔ ہماری ایجاد کردہ دوا "سیلان بند" بفضل تعالیٰ اس مرض کے لئے ایک کامیاب اور کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لا کر زندگی قابل رشک بنا دیتی ہے۔ قیمت ۲/-

مقیم کیپسول طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۴/-

پیپلز یونانی دواخانہ ربوہ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے
بہترین سرمہ اور کاجل
مستورات اور بچوں کے لئے مفید ہے قیمت سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ

(رجسٹرڈ) ربوہ۔ فون ۵۴۸

رجسٹرڈ نمبر ایل — ۵۲۵۴